بسم اللہ الرحمن الرحیم

روزے کی حالت میں مشت زنی کرنے سے روزے کا حکم؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ روزے کی حالت میں مشت زنی (Masturbation) ہوگئی ہو تو کیا حکم ہے اور اس کا کتنا کفارہ دینا ہوگا؟

جواب

مشت زنی کرنا ناجائز و حرام اور سخت قبیح فعل ہے، اور روزے کی حالت میں اس کی قباحت اور زیادہ ہے۔ بہر حال روزے میں مشت زنی کی اور انزال ہوگیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا، ایسے شخص پر فرض ہے کہ مشت زنی اور روزہ توڑنے کے گناہ سے توبہ کرے اور آئندہ اس حرکت سے باز رہے، نیز بعد میں اس روزے کی قضا رکھے، البتہ اس صورت میں کفارہ لازم نہیں۔

امام اہل سنت اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1340ھ/1921ء) لکھتے ہیں: "یہ (مشت زنی) فعلِ ناپاک حرام و ناجائز ہے، اللہ جل وعلا نے اس حاجت کے پورا کرنے کو صرف زوجہ و کنیز شرعی بتائی ہیں، اورصاف ارشاد فرمادیا ہے کہ ﴿فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ (۳۱)﴾ جو اس کے سوا اور کوئی طریقہ ڈھونڈھے تو وہی لوگ ہیں حد سے بڑھنے والے۔ (سورۃ المعارج 70، آیت 31) حدیث میں ہے: "ناکح الید ملعون" جلق لگانے والے پر اللہ تعالی کی لعنت ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ202، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

علامہ مجدالدین عبد اللہ بن محمود الموصلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 683ھ/1284ء) لکھتے ہیں:

"ولو استمنى بكفه أفطر لوجود الجماع معنى ولا كفارة لعدم الصورة"

ترجمہ: اور اگر کسی شخص نے مشت زنی کی تو معنی کے اعتبار سے جماع پائے جانے کی وجہ سے روزہ ٹوٹ جائے گا، البتہ جماع کی صورت (یعنی حقیقی جماع) نہ ہونے کی وجہ سے کفارہ نہیں۔ **(الاختیار لتعلیل المختار، کتاب الصوم، فصل من أفطر عامدا فی رمضان، جلد1، صفحہ132-133، مطبعۃ الحلبی، قاہرہ)**

علامہ سید احمد بن محمد طحطاوی حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1231ھ/1815ء) لکھتے ہیں:

"ولو استمنى بكفه فعامة المشايخ أفتوا بفساد الصوم وهو المختار كما في القهستاني وفي الخلاصة لا كفارة عليه ولا يحل هذا الفعل خارج رمضان أيضا إن قصد قضاء الشهوة"

ترجمہ: اگر کوئی مشت زنی کرلے تو اکثر مشائخ نے روزے کے فاسد ہونے کا فتوی دیا ہے، اور یہی مختار قول ہے جیسا کہ قہستانی میں ہے، اور خلاصۃ میں ہے کہ اس پر کفارہ لازم نہیں۔ یہ فعل رمضان کے علاوہ بھی حلال نہیں جبکہ اس سے شہوت پوری کرنا مقصود ہو۔

(حاشیۃ الطحطاوي علی مراقی الفلاح، کتاب الصوم، باب فی بیان مالا یفسد الصوم، صفحہ 658، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1340ھ/1921ء) لکھتے ہیں: "جلق سے روزہ نہیں ٹوٹتا جب تک اس سے انزال نہ ہو۔" **(فتاوی رضویہ، جلد 10، صفحہ 596، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)**

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-1129

تاریخ اجراء: 5 شوال المکرم 1447ھ/25 مارچ 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net